مصنّف نے اسلام کے تہذیبی کردار کا بڑے علمی انداز میں جائزہ لیا ہے اور بتایا ہے کہ اس وقت جب اہلِ یورپ اندھیرے میں بھٹک رہے تھے، مسلمانوں نے علم کی قندیلیں روشن کیں۔ تہذیب کو چار چاند لگائے اور عقل کو اس کی صحیح حدود سے آشنا کر کے بام عروج تک پہنچایا۔ یورپ میں آج علم و ہنر کی جو روشنی ہے وہ سب ان صحرا نشینوں کی کوششوں کی رہینِ منت ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں مسلمانوں کے علمی اور فنی کارناموں، خصوصاً سائنس، فلسفہ، ادب، ریاضی، زراعت، باغبانی، تجارت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں اسلامی تعلیمات کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ اس حصے میں اس طرح کے موضوعات زیرِ بحث آتے ہیں: اسلام اور مذہبی رواداری، حقوقِ انسانی اور اسلام، اسلام اور جمہوریت، اسلام اور بین الاقوامیت۔ تیسرے حصے میں احیاءِ اسلام کے امکانات اور اس کے روشن مستقبل کے بارے میں اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔

فاضل مترجم جناب رحمان مذنب اُردو کے معروف ادیب ہیں۔ انہوں نے اس علمی کتاب کو بڑے سلیقے کے ساتھ اُردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ انہوں نے اپنے اس فرض کی انجام دہی میں جس احساسِ ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے اس کا اندازہ اُن حواشی سے لگایا جا سکتا ہے جو انہوں نے مختلف مقامات کی وضاحت اور صراحت میں لکھے ہیں۔ معلوم نہیں مترجم اسلام اور مصوری اور اسلام اور موسیقی پر نوٹ لکھنا کیوں بھول گئے ہیں۔

معیارِ طباعت و کتابت عمدہ ہے۔ قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

شرح بالِ جبریل تالیف پروفیسر سید محمد عبدالرشید فاضل ایم۔ اے، صدر شعبۂ فارسی اُردو کالج کراچی
ناشر: ادارۂ تنویراتِ علم و ادب، کراچی۔ صفحات ۴۸۸ قیمت سفید کاغذ مجلد: دس روپے۔ نیوز پرنٹ مجلد: سات روپے۔

زیرِ تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے علامہ اقبالؒ کے لازوال شعری مجموعے بالِ جبریل کی شرح ہے۔ کتاب کے آغاز میں فاضل مصنف نے کلامِ اقبال کے محاسن اور اس کے پیغام کے بارے میں ایک مختصر سا مقدمہ بھی تحریر کیا ہے۔

یوں تو علامہ اقبال کا ہر مجموعہ خیالات کی پاکیزگی اور رفعتِ تفکر کی گہرائی اور گیرائی زبان و بیان پر غیر معمولی قدرت کی شہادت پیش کرتا ہے لیکن بالِ جبریل اس لحاظ سے ان سارے مجموعوں میں منفرد مقام کی حامل ہے کہ اس میں علامہ اقبال کی فکر کا نچوڑ آ گیا ہے اور انداز بیان بھی بعض دوسرے مجموعوں کی بہ نسبت سادہ ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ اس مجموعے کو کالجوں کی تدریسی کتب میں بطور نصاب شامل کیا گیا ہے۔ اس بنا پر اس کی متعدد شرحیں بھی لکھی جا چکی ہیں جن میں مختلف نکتہ دانوں نے قارئین کے مخصوص حلقوں کو سامنے رکھتے ہوئے کلامِ اقبال کی تشریح کی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب کو چونکہ فاضل مصنف نے طلبہ کے لیے مرتب کیا ہے اس لیے ان کی ذہنی استعداد اور مشکلات کا پوری طرح خیال رکھتے ہوئے اس "گنجِ معانی" کے اسرار و رموز سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اسی لیے اس شرح میں نہ تو غیر ضروری طوالت سے کام لیا گیا ہے اور نہ ایسے اختصار سے کہ اشعار کا محض لفظی ترجمہ ہو کر رہ جائے۔ اس لحاظ سے یہ کتاب طلبہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ کتابت کی غلطیاں البتہ بہت زیادہ ہیں، جنہیں آئندہ طباعت میں پوری کاوش سے درست کرنے کی ضرورت ہے۔ معیارِ طباعت و کتابت گوارا ہے۔

اسلامی لٹریچر کا داعی ——— با مقصد کتب کا مرکز

ادارۂ مطبوعاتِ طلبہ

اسلام عصرِ حاضر میں	۸۰ "	طلبہ اور پاکستان کی تعمیرِ نو	۳۰ پیسے
نظریۂ تعلیم اور اسلام	۲۵ پیسے	سواء السبیل	۱-۵۰ روپے
تعمیرِ سیرت کے لوازم	۳۵ "	تحریکِ اسلامی کی کامیابی کی شرائط	۷۵ پیسے
مخلوط تعلیم	۱، ۶۰ روپے	اسلامی نظام ہی کیوں؟	۴۰ "
پاکستان کا مستقبل اور طلبہ	۳۵ پیسے	ہم اور ہمارا کام	۳۵ "
ہمارا نظامِ تعلیم	۱۵ "	میں نے جمعیت سے کیا پایا	۵۰ "
ادب کی آڑ میں	۲، ۰۰ روپے	دستورِ اسلامی جمعیتِ طلبہ	۶۰ "

ادارۂ مطبوعاتِ طلبہ ۲/۲۰۶ نزد لسبیلہ مارکیٹ - کراچی